مترجم اردو
جامع ترمذی شریف
از تالیف
یگانہ زماں علامہ دوراں مولانا بدیع الزماں رح
ناشر: ضیا احسن پبلشرز
ملنے کا پتہ
نعمانی کتب خانہ
حق سٹریٹ / اردو بازار / لاہور / پاکستان

وما اٰتکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنه فانتھوا

رسول خدا جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

جامع ترمذی

از تالیف

یگانۂ زماں علامۂ دوراں مولانا بدیع الزماںؒ

برادر علامہ وحید الزماںؒ

ناشر ضیاء احسان پبلشرز

ملنے کا پتہ

نعمانی کتب خانہ

حق سٹریٹ
اردو بازار
لاہور پاکستان

نام کتاب ــــــــــ جامع ترمذی

مؤلف ــــــــــ امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ

مترجم ــــــــــ علامہ بدیع الزمان رحمہ اللہ تعالیٰ

جلد ــــــــــ اوّل

صفحات ــــــــــ ۸۶۸ / ۱/۲ ۱۰۸ اکاپیاں

تعداد ــــــــــ ۴۰۰

بار ــــــــــ اوّل

تاریخ اشاعت ــــــــــ اپریل ۱۹۸۸ء

ناشر ــــــــــ ضیاء احسان پبلشرز

تصحیح وتہذیب ــــــــــ عبدالصمد ریالوی

قیمت مکمل ــــــــــ

مطبع ــــــــــ

کتابت الفرید

مروی ہے کہ جب مجتمع ہوئے اس کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نخلستان میں تو وہ محتلم تھا یعنی قریب البلوغ اور ایک روایت میں آیا ہے کہ قد قارب الحلم پس ابوبکرہ نے زمان مولد اس کا کہاں سے پایا حالانکہ وہ مدینہ میں ساکن نہیں ہوئے مگر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے دو برس پیشتر پس کیونکر زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے محتلم ہوگا پس جو کچھ صحیحین میں ہے وہ معتبر ہے انتہی ما قال حافظ ابن حجر کذا فی الحج۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا عَلَی الْاَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوْسَۃٌ یَعْنِي الْیَوْمَ یَاْتِیْ عَلَیْھَا مِائَۃُ سَنَۃٍ۔

روایت ہے جابر سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی نفس منفوسہ نہیں ہے۔ یعنی آج کے دن کہ گزرے اس پر یعنی سو برس تک سب ہلاک ہوجاویں گے۔

ف۔ اس باب میں ابی عمر اور ابی سعید اور بریدہ سے بھی روایت ہے یہ حدیث حسن ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَیْلَۃٍ صَلٰوۃَ الْعِشَاءِ فِیْ اٰخِرِ حَیَاتِہٖ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَقَالَ اَرَءَیْتَکُمْ لَیْلَتَکُمْ ھٰذِہٖ عَلٰی رَاْسِ مِائَۃِ سَنَۃٍ مِنْھَا لَا یَبْقٰی مِمَّنْ ھُوَ عَلٰی ظَھْرِ الْاَرْضِ اَحَدٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَھَلَ النَّاسُ فِیْ مَقَالَۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تِلْکَ فِیْمَا یَتَحَدَّثُوْنَ بِھٰذِہِ الْاَحَادِیْثِ نَحْوَ مِائَۃِ سَنَۃٍ وَاِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَبْقٰی مِمَّنْ ھُوَ الْیَوْمَ عَلٰی ظَھْرِ الْاَرْضِ اَحَدٌ یُرِیْدُ بِذٰلِکَ اَنْ یَنْخَرِمَ ذٰلِکَ الْقَرْنُ۔

روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہا نماز پڑھی ہمارے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات عشاء کی اپنے آخر حیات میں پھر جب سلام پھیرا کھڑے ہوئے یعنی خطبہ پڑھنے کو اور فرمایا بھلا دیکھو تو تم اس رات کو اپنی کہ اس کے سو برس کے بعد کوئی باقی نہ رہے گا پشت زمین پر ان میں سے جو اس پر اب موجود ہیں کہا ابن عمر نے پھر غلطی کی لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرنے میں سو برس کی اور یہ جو فرمایا حضرت نے کہ باقی نہ رہے گا زمین کی پیٹھ پر کوئی شخص مراد اس سے یہ تھی کہ تمام ہوجاویں گے اس قرن کے لوگ۔

مترجم۔ غرض یہ کہ لوگوں نے سمجھا کہ سو برس کے بعد قیامت ہوگی حالانکہ ان کی غلطی تھی حضرت کا مطلب یہ تھا کہ سو برس کے بعد اس قرن کے لوگ نہ رہیں گے بلکہ سب مرجائیں گے۔

ف۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِی النَّھْیِ عَنْ سَبِّ الرِّیَاحِ

باب ہوا کو برا کہنے کی نہی میں۔

عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الرِّیْحَ فَاِذَا رَاَیْتُمْ مَا تَکْرَھُوْنَ فَقُوْلُوْا اللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَخَیْرِ مَا فِیْھَا وَخَیْرِ مَا اُمِرَتْ بِہٖ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ

روایت ہے ابی بن کعبؓ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے برا مت کہو ہوا کو پھر جب دیکھو تم اس سے کچھ مکروہ تو کہو اللھم سے آخر تک اور معنی اس کے یہ ہیں یا اللہ ہم مانگتے ہیں بہتری اس ہوا کی اور جو بہتری کہ اس میں ہے